السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں کالج جاتا ہوں تو راستے میں برے اور فحش مناظر سے اپنی توجہ ہٹانے کے لئے قرآن کی تلاوت کرتا رہتا ہوں۔ یا راستے میں قرآن کی تلاوت کرنا درست ہے؟ نیز اس سے پہلے مجھ سے جو غلطیاں سرزد ہوئی ہیں ان کا مداوا کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جس عمل یا عادت کا ذکر کیا ہے اس میں سراسر خیر اور بھلائی ہے۔ دعا استغفار اور قرآن کی تلاوت قرب الٰہی کا ذریعہ ہیں اور اس سے روح کو تازگی اور قوت حاصل ہوتی ہے۔ یہ تو مومن کی صفت ہے کہ اس کی زبان چلتے پھرتے بھی اللہ کا ذکر کرے اور پھر اس کے ذریعہ آپ ان فحش اور قبیح مناظر کے اثرات سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں جو راستے میں آپ کے سامنے آئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عمل پر قائم رہنے کی توفیق بخشے آمین۔ جہاں تک آپ کی سابقہ غلطیوں کا تعلق ہے تو توبہ سب گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے حتیٰ کہ شرک جیسا بڑا جرم بھی توبہ کے ذریعے معاف ہوسکتا ہے۔ ارشاد الٰہی ہے:

إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ ۗ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ﴿٧٠﴾ ... سورة الفرقان

''مگر جو لوگ توبہ کریں اور اس کے بعد ایمان کا اقرار کریں اور نیک عمل کریں یہی ہیں جن کی برائیاں نیکیوں میں تبدیل کردی جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔''

تو اس طرح نیک اعمال کرنے سے بھی برائیوں کا اثر ختم ہوجاتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص234

محدث فتویٰ